عائلی زندگی کا مقدس منشور

فرامین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

محمد منصور علی

عورت زمانہ جاہلیت میں بہت زیادہ پست رہی ہے۔ اس کی حیثیت جائیداد کی طرح ہوا کرتی تھی' جو باپ سے بیٹے اور بیٹے سے پوتے کو منتقل ہوتی رہتی تھی۔ چنانچہ سوتیلے بیٹے سوتیلی ماں کو بیوی بنا لیا کرتے تھے اور اس لحاظ سے اس کا معاشرہ میں کوئی مقام نہیں تھا۔ پھر جوں جوں تہذیبیں وجود میں آتی گئیں عورت بھی ماحول کا ایک جز بنتی گئی اور رفتہ رفتہ اس نے سماج میں ایک خاص مقام حاصل کر لیا۔ لیکن لاتعداد نفسیاتی پیچیدگیوں کی بناء پر مفکرین کچھ اچھے خیال قائم نہ کر سکے۔

چنانچہ یونان کے مشہور مفکر سقراط کا قول تھا کہ عورت سے زیادہ فساد اور فتنہ کی چیز دنیا میں ہے ہی نہیں۔ یہ ایسا درخت ہے جو بظاہر دلفریب نظر آتا ہے لیکن ہر بیٹھنے والی چڑیا کیلئے موت کا پیغام ہوتا ہے۔ اس قسم کے اور اس سے ملتے جلتے خیالات تقریباً عام یونانی مفکرین کے رہے ہیں۔ بعد کے مفکرین جنہوں نے عورت کے موضوع پر تحقیقاتی کام کیا وہ کہتے ہیں کہ عورت میں فطری طور پر کچھ خامیاں ہیں' لیکن اس کے ساتھ ہی کچھ خوبیاں ایسی بھی ہیں جو مردوں میں بالکل مفقود ہوتی ہیں' چنانچہ گولڈ اسمتھ کے خیال کے مطابق:

''عورت کانٹوں بھری شاخ کو پھول بنا دیتی ہے اور غریب سے غریب گھر کو نیک شعار عورت جنت بنا دیتی ہے۔''

رینالڈ نے کہا:

''دنیا میں کوئی محل' کوئی ہیرا اتنا قابل قدر نہیں ہوتا جتنی ایک پاکباز عورت بالخصوص جب کہ وہ حسین بھی ہو۔''

گوئٹے کا قول ہے:

''ہر بلند مرتبہ مرد کی رہنمائی عورت کے شیریں الفاظ کرتے ہیں۔''

اور سینڈل کے قول کے مطابق:

''جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ مصیبت میں عورت گھبرا جاتی ہے وہ عورت کی فطرت سے لاعلم ہے۔ طوفان آ جائیں' مصائب کی گھٹا چھا جائے' دولت چلی جائے' صحت رخصت ہو جائے' چاروں طرف تکلیفیں اور آفتیں ہوں یہ سب دیکھ کر مرد گھبرا جاتا ہے' عورت نہیں گھبراتی۔''

لیکن جہاں تک اسلام کا تعلق ہے' اس نے ان تضاد بیانیوں سے علیحدہ ہو کر عورت کو نہ صرف ایک معزز بلکہ ایک مقدس مقام عطا کیا ہے اور یہ اعزاز صرف اسلام ہی کو حاصل ہے جس نے عرب جیسی جاہل قوم کے دماغ سے عورت کے متعلق فرسودہ خیالات کا قلع قمع کیا۔ اسلام نے عورت اور مرد کو برابر کا درجہ دیا اور حضور ﷺ نے اپنے ارشادات میں عورت کی قدر و منزلت کیلئے خاص توجہ فرمائی۔ آپ کی ازواج مطہرات کی کثرت کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ امت پر بعض نازک اور باریک مسائل بھی واضح ہو جائیں۔ احادیث شریف میں عورت کے متعلق آنحضرت ﷺ کے بیشتر ارشادات ہیں' جو نہ صرف عام انسانوں کیلئے بلکہ مفکرین کیلئے بھی شمع ہدایت ہیں۔ یہاں ہم ان میں چند خاص خاص ارشادات نقل کیے دیتے ہیں' جو عملی زندگی میں ہر دو اصناف کیلئے قابل غور و فکر ہیں اور عملی نمونہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

❁ حضرت ابوشریح سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تو گواہ رہ کہ میں لوگوں کو بتا چکا ہوں اور اچھی طرح ڈرا چکا ہوں کہ دو کمزور یعنی یتیم اور عورت کے حقوق ضائع کرنا سخت گناہ ہے۔ (بخاری)

❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ لوگو! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کیا کرو۔ یاد رکھو کہ عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے اور سب سے بڑی پسلی ہی' سب سے زیادہ ٹیڑھی پسلی ہے۔ اگر تو عورت کو بالکل سیدھا کرنا چاہے گا تو وہ ٹوٹ جائے گی۔ ہاں ٹیڑھا رکھ کر ہی کام لے سکتے ہو۔ لوگو! میں پھر کہتا ہوں کہ بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ (بخاری)

❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا مرد کو نہ چاہئے کہ بیوی کا کوئی نقص دیکھ کر اس سے نفرت کرنے لگے بلکہ وہ یوں دیکھے کہ اگر اس میں نقص ہے تو کوئی نہ کوئی خوبی بھی ہے۔ پس اس خوبی کو مدنظر رکھے اور دل میں نفرت نہ بٹھائے۔ (مسلم)

❁ حضرت عمر بن احوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے خود سنا کہ رسول مقبول ﷺ نے حجۃ الوداع کا خطبہ پڑھا۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی۔ پھر لوگوں کو بہت سی باتوں کی نصیحت کی۔ پھر فرمایا لوگو! یاد رکھو کہ میں تم کو عورتوں کے حسن سلوک کی نصیحت کرتا ہوں۔ دیکھو خدا نے تمہارے ماتحت ان کو کیا تم ان کے مالک ہو۔ ہاں کوئی عورت بے حیائی کے کام اختیار کرے تو بیشک تنبیہ کر سکتے ہو' اس طرح کہ پہلے ان کو نصیحت کرو' اگر اثر نہ ہو تو بطور اظہار ناراضگی ان کے ساتھ ایک کمرہ میں سونا چھوڑ دو۔ پھر بھی نہ مانیں تو ان کو مارو مگر ضرب خفیف' پھر اگر وہ درست ہو جائیں تو پھر کوئی تکلیف ان کو نہ پہنچاؤ۔ لوگو! یاد رکھو تمہاری بیوی کے ذمہ تمہارے حقوق ہیں۔ پس تمہارا حق تو یہ ہے کہ جس کو نا پسند کرتے ہو ان سے وہ ملیں جلیں نہیں اور تمہاری اجازت کے بغیر وہ کسی کو گھر میں نہ آنے دیں اور ان کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان سے بہتر سلوک کرو کپڑے اور کھانے ہیں۔ (ترمذی)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بن حیدہ سے روایت ہے کہ میں نے دریافت کیا' یارسول اللہ میری بیوی کا مجھ پر کیا حق ہے۔ آپ نے فرمایا اپنی حیثیت کے مطابق اسے کھلا' پلا اور کپڑے پہنا۔ دیکھ اس کے منہ پر تھپڑ نہ مارنا' برا بھلا نہ کہنا' اس کی اصلاح کیلئے تنبیہ کرنی ہو تو اسے گھر سے نہ نکالنا مگر خود کچھ مدت کیلئے گھر سے علیحدہ ہو جانا۔(بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایمان میں سب سے زیادہ کامل وہ شخص ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں اور تم میں بہتر وہ شخص ہے جو بیوی کے حق میں بہتر ہو۔(ترمذی)

عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ دنیا کا سب سامان عارضی اور فانی ہے مگر اس عارضی اور فانی سامان میں سب سے بہتر سامان نیک بیوی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ لوگو! تم سب کے سب کسی نہ کسی کے سرپرست ہو اور تم سب سے پوچھا جائے گا۔ اس کے متعلق جس کا وہ سرپرست تھا' بادشاہ سے اپنی رعایات کے متعلق بازپرس ہوگی۔ ہر مرد سے اس کے گھرانے کے متعلق' ہر عورت سے اس کے خاوند اور بچوں کے متعلق۔ پس تم سب کے سب سرپرست ہو اور سب سے ان کی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی۔(بخاری)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول مقبول ﷺ نے فرمایا جو رقم بھی تو اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے خرچ کرے اس کا ثواب تجھ کو ملے گا۔ حتیٰ کہ جو لقمہ اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے اس کا ثواب بھی تجھے دیا جائے گا۔(بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا عورت سے نکاح کیا جاتا ہے۔ کبھی اس کے مال کی خاطر' کبھی اس کے خاندان کی وجہ سے' کبھی اس کی خوبصورتی کے سبب اور کبھی اس کی دینداری کی وجہ سے۔ پس تجھے اللہ سمجھ دے۔ تو نکاح کر عورت سے اس کی دینداری کو مدنظر رکھتے ہوئے۔(بخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے اپنے ہاتھ سے کبھی کسی کو نہیں مارا۔ نہ کسی بیوی کو نہ نوکر چاکر کو۔(مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک قریشی عورت نے چوری کی۔ جب پکڑی گئی تو قریش کو بطور سزا اس کا ہاتھ کاٹنے میں بڑی بدنامی معلوم ہوئی۔ انہوں نے آپس میں کہا کہ اس بارے میں رسول مقبول ﷺ کی خدمت مبارک میں کس کو بھیجیں۔ پھر خود ہی کہا کہ زید رضی اللہ عنہ کے بیٹے اسامہ رضی اللہ عنہ کے سوا کسی کو جرات نہیں کہ آپ سے اس بارے میں کچھ عرض کر سکے۔ اس پر انہوں نے اسامہ کو بھیجا۔ حضرت اسامہ نے حضور ﷺ سے عرض کیا۔

حضرت ﷺ نے فرمایا اے اسامہ رضی اللہ عنہ تو اللہ کی مقرر کردہ سزا کے بارے میں سفارش کرتا ہے' پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور لوگوں میں ایک خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو تم سے پہلے قوموں کو اس بات نے ہلاک کیا کہ جب ان میں کوئی خاندانی آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب معمولی آدمی چوری کرتا تو اس کو مقرر کردہ سزا دیتے۔ اللہ تعالیٰ کی قسم اگر محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔(بخاری)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص خدا کے نزدیک بہت برا ہے جو اپنی بیوی سے صحبت کرتا ہے پھر صبح کو دوستوں اور آشناؤں پر اس کی پردہ کی باتیں ظاہر کرتا ہے۔(مسلم)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ ہم کچھ عورتوں کے پاس سے گذرے تو آپ نے ہم کو سلام کیا۔(ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ ہرگز ہرگز کوئی مرد کسی عورت سے بغیر اس کے محرم رشتہ دار کی موجودگی میں نہ ملے اور نہ عورت سفر کرے بغیر محرم رشتہ دار کے ہمراہ ہونے کے۔

اس پر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میری بیوی حج کے لئے جا رہی ہے اور میرا فلاں فلاں لڑائی میں جانے کیلئے لکھا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو جا اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔(بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ لوگو! تم میں جب کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے یوں کہے میں اللہ کا نام لے کر یہ شغل شروع کرتا ہوں۔ اے اللہ ہم کو شیطان سے بچا اور جو بچہ ہم کو ملنے والا ہے' اس سے شیطان کو دور رکھیو تو ضرور اللہ تعالیٰ حمل ٹھہرنے کی صورت میں اس بچہ کو شیطانی تحریکوں سے محفوظ فرمائے گا۔(بخاری)

حضرت عائشہ سے رضی اللہ عنہا روایت ہے کہ میں نے رسول مقبول ﷺ سے عرض کیا کہ صفیہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی بی بی ٹھگنی (پستہ قد) ہے آپ ﷺ نے فرمایا عائشہ تو نے ایسی بات کہی ہے کہ اگر وہ ایک بھرے ہوئے دریا میں ڈال دی جائے تو سب کو کڑوا کر ڈالے۔(ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رحم کرے ایسے مرد پر جو رات کو نماز پڑھنے کیلئے اٹھتا ہے اور اپنی بیوی کو جگاتا ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے ڈالتا ہے۔ رحم کرے اللہ تعالیٰ اس عورت پر جو نماز کیلئے اٹھتی ہے اور اپنے خاوند کو جگاتی ہے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے ڈالتی ہے۔(ابوداؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ کوئی عورت اپنے خاوند کے سامنے کسی دوسری عورت کے حسن و جمال کا نقشہ نہ کھینچے۔(بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ کسی عورت کیلئے جائز نہیں کہ بغیر اپنے خاوند کی اجازت کے کسی کو اپنے گھر میں آنے کی اجازت دے۔(بخاری)

حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور انور ﷺ نے فرمایا میں نے جنت میں جھانک کر

باقی صفحہ 31 پر